Cambridge Assessment International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

3814402950

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2022**

1 hour 45 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Answer **all** questions in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 55.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

NL 301677/2
© UCLES 2022
[Turn over

BLANK PAGE

PART 1: Language usage (5 marks)

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 جان ڈالنا: [1]

2 زبان کھولنا: [1]

3 بات کاٹنا: [1]

4 بھانڈا پھوٹنا: [1]

5 قدم اکھڑنا: [1]

© UCLES 2022

Sentence transformation (5 marks)

دیے گئے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کریں۔

مثال: معاشرتی مسائل کے حل کے لیے سب مل کر کوشش کریں گے۔
معاشرتی مسائل کے حل کے لیے سب مل کر کوشش کرتے ہیں۔

6 اچھی دیکھ بھال سے پودے تر و تازہ رہیں گے۔

______________________________ [1]

7 چھٹیوں میں آپ گھر کی آرائش پر زیادہ توجہ دے سکیں گے۔

______________________________ [1]

8 کلاس ٹھیک وقت پر شروع ہو جائے گی۔

______________________________ [1]

9 محنت کرنے والے کامیاب ہو ہی جائیں گے۔

______________________________ [1]

10 اطہر شام کو باہر کھیلنے جائے گا۔

______________________________ [1]

Cloze passage (5 marks)

خالی جگھوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔
سوال نمبر11 سے15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت بھی بہت ______ **[11]** رکھتی ہے۔ بچے کی تعلیم کے لیے تو ایک خاص عمر تک پہنچنے کا ______ **[12]** کیا جاتا ہے، لیکن تربیت کا آغاز پہلے دن سے ہی ہو جانا چاہیے۔ دراصل بچے کا ذہن دنیا میں آتے ہی سیکھنے کا عمل ______ **[13]** کر دیتا ہے۔ اگر اسے کچھ نہ سکھایا جائے تو بھی وہ اپنے ماحول سے تربیت ضرور حاصل کرتا ہے جو بعد میں اس کے اچھے یا برے رویّے کی ______ **[14]** بنتی ہے۔ اسی لیے ابتدا سے ہی بچے کی تربیت ایسی اقدار کے مطابق کی جانی چاہیے جن سے وہ ایک ______ **[15]** انسان اور معاشرے کا مفید شہری بن سکے۔

مہذب۔	تبدیلی۔	شامل۔	انتظار۔	ضرور۔	اہمیت۔	جلدی۔	تعمیر۔
معاشرہ۔	شروع۔	آمد۔	ابتدا۔	بنیاد۔	تلاش۔	تہذیب۔	

11 ____________________ [1]

12 ____________________ [1]

13 ____________________ [1]

14 ____________________ [1]

15 ____________________ [1]

PART 2: Summary (10 marks)

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

انسان کا جانوروں سے تعلق اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ خود انسان کا انسان سے۔ پرانے دور میں جانور ضرورت کے تحت پالے جاتے تھے مثلاً سواری، وزن اٹھانا، شکار میں مدد اور خوراک کا حصول وغیرہ۔ موجودہ دور میں جانوروں کو ان کے فوائد کے ساتھ ساتھ شوقیہ طور پر بھی پالا جاتا ہے۔ مقصد کچھ بھی ہو،جانور پالنا ایک صحت مند اور مفید مشغلہ ہے۔ یہ ہماری تنہائی کو دور کر کے خوشی اور محبت کا احساس دلاتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق جانوروں کے ساتھ وقت گزارنے سے ذہنی تناؤ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ گھر میں موجود جانور کے ساتھ وقت گزار کر اس کی معصوم شرارتوں سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔

پالتو جانوروں خصوصاً بڑی جسامت والے جانوروں کو صرف خوراک مہیّا کر دینا ہی کافی نہیں بلکہ ان کا صحت مند اور خوش رہنا بھی ضروری ہے۔ ایسے جانوروں کو آزادی سے رہنے اور گھومنے پھرنے کے لیے مناسب جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں ایسے گھروں میں ہی رکھا جا سکتا ہے جن کے ساتھ کھلا میدان ہو یا ان کو ایسی جگہ فراہم کی جائے جہاں وہ بھاگ دوڑ سکیں۔ اس کے علاوہ ان کی ضروریات کا خیال رکھنا خود مالکان کے لیے ناقابل برداشت جسمانی مشقت کا باعث نہیں ہونا چاہیے۔

جانور پالنے کا شوق کافی مہنگا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ صحت بخش خوراک اور مناسب رہائش کے علاوہ پالتو جانور کی نوعیت کے اعتبار سے باقاعدہ طبّی معائنہ، حفاظتی ادویات، لائسنس، تربیت وغیرہ جیسے اخراجات مالکان کے ذمے ہوتے ہیں۔ اسی طرح پالتو جانور رکھنے والوں کو ان کی روزمرہ ضروریات کے لیے باقاعدگی سے وقت بھی دینا پڑتا ہے۔ اکثر جانوروں جیسے بلیوں، کتوں وغیرہ کو خوش رکھنے کے لیے ان کے ساتھ کافی وقت گزارنا پڑتا ہے۔ بہت مصروف لوگ پرندے یا مچھلیاں وغیرہ پال سکتے ہیں جنہیں معمولی توجہ دے کر بھی خوش رکھا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کو جانور پالنے کا شوق ہے تو پالتو جانور کا چناؤ خوب سوچ سمجھ کر کریں۔ پہلے مرحلے میں مختلف جانوروں کی ضروریات اور دیکھ بھال سے متعلق معلومات انٹرنیٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس کے بعد جو جانور آپ پالنے کے خواہش مند ہیں، اس کے بارے میں ان مالکان سے جو پہلے سے ایسا جانور پال رہے ہیں، مشورہ کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ تھوڑی سی محنت اور توجہ کے ساتھ جانوروں سے دوستی اور محبت کا یہ رشتہ برسوں تک آپ کی خوشیوں میں اضافہ کرتا رہے گا۔

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) جانور پالنے کی وجوہات

(b) زندگی پر اثرات

(c) بڑے جانوروں کی دیکھ بھال

(d) مالکان کی ذمہ داریاں

(e) پالتو جانور کا انتخاب

[10]

PART 3: Comprehension (30 marks)

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

دنیا بھر میں کھانوں میں استعمال ہونے والے خوشبو دار مصالحوں میں جائفل اور جاوِتری خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ علم نباتات میں جائفل پودوں کی ایک جنس کا نام ہے جس میں کئی اقسام کے پودے اور درخت شامل ہیں۔ جبکہ 'جائفل طیب' وہ خاص درخت ہے جس سے یہ دو مشہور غذائی ذائقے یعنی جائفل اور جاوتری حاصل ہوتے ہیں۔ اس پودے کو جائفل طیب کہنے کی وجہ ان دو اجزاء سے حاصل ہونے والی خوشبو ہے۔ عام زبان میں اس درخت کے پھل میں موجود چھالیا کی شکل کا بیج جائفل کہلاتا ہے۔ جبکہ بیج پر ایک سرخ رنگ کی خوشبودار چھال لپٹی ہوتی ہے جو اس کے گرد ایک تھیلا سا بنا دیتی ہے، اسے جاوتری کہا جاتا ہے۔

جائفل طیب ایک سدا بہار درخت ہے جس کے پودے گرم علاقوں میں نشو و نما پاتے ہیں۔ درخت کو پھل دار ہونے میں سات سے نو سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے اور بیس سال میں پیداوار عروج پر ہوتی ہے۔ پہلے بیج پر غلاف کی طرح لپٹی جاوتری کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ پھر بیج کو دھوپ میں 6 سے 8 ہفتوں تک سکھایا جاتا ہے، جس کے بعد بیج کو خول سے الگ کر لیتے ہیں۔ جائفل اور جاوتری دونوں مصالحوں کا ذائقہ ملتا جلتا ہے، مگر جاوتری کو اس کی لطیف خوشبو کی بنا پر زیادہ تر میٹھے پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ میٹھے اور نمکین کھانوں کے علاوہ بیکری کی مصنوعات میں بھی ذائقہ بڑھانے کے لیے ان دونوں مصالحوں کا استعمال ہوتا ہے۔ جائفل اور جاوتری مغلئی کھانوں خصوصاً بریانی، زردہ، قورمے وغیرہ کا اہم جزو ہیں۔

جائفل کے درخت کا اصلی وطن انڈونیشیا کے مشرقی حصّے میں واقع بانڈا جزائر ہیں۔ ان گیارہ جزیروں کو جائفل کی پیداوار کی وجہ سے 'سپائس آئی لینڈز' بھی کہا جاتا ہے۔ انیسویں صدی کے وسط تک انڈونیشیا دنیا میں جائفل اور جاوتری پیدا کرنے والا واحد ملک تھا۔ اب بھی انڈونیشیا اس کی برآمد کرنے والا بڑا ملک ہے۔ انڈونیشیا سے پہلے پہل عرب تاجروں کے ذریعے یہ یورپ پہنچا، جہاں طاعون کی وبا کے دنوں میں خیال کیا جانے لگا کہ یہ اسے دور کر سکتا ہے، چنانچہ اس کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے اس کے پودے برصغیر آئے اور پھر یہاں سے بعض دیگر ممالک تک پہنچے۔

جائفل طبّی نقطۂ نگاہ سے بھی افادیت کا حامل ہے۔ اس کی مناسب مقدار معدے پر اچھے اثرات مرتّب کرتی ہے۔ جائفل کو زیادہ تر پاؤڈر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے تیل بھی کشید کیا جاتا ہے جو پرفیوم تیار کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ یوں تو جائفل اور جاوتری کھانوں کو ذائقہ دار بناتے ہیں، مگر زیادہ مقدار میں اس کا استعمال نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔

© UCLES 2022

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 علم نباتات میں جائفل اور 'جائفل طیب' سے کیا مراد ہے؟

[2]

18 پھل کے کس حصے کو جائفل اور کس حصے کو جاوتری کہا جاتا ہے؟

[2]

19 جائفل کے پودے کو کیسی آب و ہوا درکار ہوتی ہے؟ اور کتنے عرصے بعد پھل دینا شروع کرتا ہے؟

[2]

20 جائفل اور جاوتری کو استعمال میں لانے کے لیے کن 3 مراحل سے گزارا جاتا ہے؟

[3]

21 'سپائس آئی لینڈز' کہاں واقع ہیں؟ ان جزیروں کو ماضی میں کیا امتیازی حیثیت حاصل تھی؟

[2]

22 یورپ میں جائفل کو کس نے متعارف کروایا؟وہاں اس کی قیمت بڑھنے کی کیا وجہ تھی؟

[2]

23 جائفل کو کن 2 شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے؟

[2]

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

صحرائے چولستان کا وسیع علاقہ بہاولپور شہر سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے سے شروع ہو کر آگے صحرائے تھر سے جا ملتا ہے۔ چولستان کو مقامی طور پر 'روہی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں کے رہائشی 'روہیلا' کہلاتے ہیں جو آج بھی ہزاروں سال پرانے رسوم و رواج کے مطابق گارے اور خشک گھاس سے بنے جھونپڑوں میں زندگی گزارتے ہیں۔ یہاں ریت کے ٹیلے آندھی اور طوفان کے زیرِ اثر اپنی جگہ اور رخ تبدیل کرتے رہتے ہیں یا مختلف شکلیں اختیار کر لیتے ہیں۔ مقامی لوگ ان شکلوں کو مختلف ناموں سے پکارتے ہیں، مثلاً 'برخان' ٹیلے شکل و شباہت میں ابتدائی تاریخوں کے چاند سے مماثلت رکھتے ہیں۔

چولستان پنجاب کا اہم صحرا ہے جہاں بارش بہت کم ہوتی ہے۔ بارش ہو جائے تو صحرا میں بہار کا خوب صورت منظر دکھائی دیتا ہے۔ یہی وقت آبی ذخائر بھرنے کا ہوتا ہے۔ زیرِ زمین پانی تقریباً 80 فٹ نیچے موجود تو ہے مگر وہ کڑوا ہے۔ گہرے علاقوں میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے جس پر زندگی کا دارومدار ہے۔ گرمیوں میں اکثر یہاں درجۂ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی اوپر چلا جاتا ہے جس سے جمع شدہ پانی خشک ہونے لگتا ہے۔ یہ صورت حال لوگوں کے لیے شدید پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ مقامی زبان میں پانی کے ان قیمتی ذخیروں کو 'ٹوبھا' کہتے ہیں جو انسانوں اور مویشیوں کی پانی کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

چولستانی معیشت کا زیادہ تر انحصار مویشی پالنے پر ہے، مگر موسم سرما میں یہاں مٹی کے برتن بھی بنائے جاتے ہیں جو ملک بھر میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ خواتین زیورات سے خصوصی دلچسپی رکھتی ہیں اور دیگر صحرائی علاقوں کی طرح یہاں بھی خواتین کی کلائیاں چوڑیوں سے بھری رہتی ہیں۔

قدیم دور میں دریائے ہاکڑا یہاں بہتا تھا جس کی بدولت یہ علاقہ سرسبز و شاداب ہوا کرتا تھا۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ کے مطابق دریا کے ساتھ ساتھ تجارتی قافلوں کی 500 کلومیٹر گزرگاہ پر متعدد قلعے اور بستیاں آباد تھیں۔ آج بھی یہاں موجود قدیم قلعوں کے آثار اپنے ماضی کی شان و شوکت کا پتا دیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان قلعوں کے اندر زیرِ زمین سرنگیں بھی تھیں لیکن اب ان کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔ یہاں کا سب سے مشہور قلعہ 'دراوڑ' ہے جس کے 40 برج صحرا میں میلوں دور سے ابھرتے دکھائی دیتے ہیں۔ 2005 سے یہ صحرا سالانہ جیپ ریلی کی میزبانی بھی کرتا ہے جو پاکستان میں موٹر کار کی کھیلوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ ریلی کا آغاز قلعہ دراوڑ سے ہوتا ہے۔ ریلی کے دوران سیاح یہاں کے تاریخی مقامات کی سیر کے علاوہ مقامی فنکاروں کے پروگرام، آتش بازی، صحرا میں کیمپنگ، اونٹ اور جیپ پر شکار سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 چولستان کے رہنے والے کس نام سے مشہور ہیں اور ان کا طرز رہائش کیسا ہے؟

[2]

25 ریت کے ٹیلوں کے نام کس خصوصیت کی بنا پر رکھے جاتے ہیں؟ 'برخان' سے کیا مراد ہے؟

[2]

26 صحرائے چولستان میں پانی کی دستیابی میں حائل کن 3 مشکلات کا ذکر کیا گیا ہے؟

[3]

27 'ٹوبھا' سے کیا مراد ہے؟ مقامی افراد کی زندگی میں ٹوبھوں کی کیا اہمیت ہے؟

[2]

28 مقامی لوگ عموماً کن 2 پیشوں سے وابستہ ہیں؟

[2]

29 ماضی میں چولستان کی خوشحالی کی کن 2 وجوہات کا ذکر کیا گیا ہے؟

[2]

30 عبارت میں قلعہ دراوڑ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.